جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب و روز

غیر ملکی تبلیغی جماعتوں کی دارالعلوم آمد:

ستمبر ۲۰۱۱ اور بعد میں غیر ملکی تبلیغی جماعتیں مثلاً سوڈان، ایتھوپیا اور الجزائر سے مختلف وفود نے دارالعلوم میں آکر قیام کیا اور طلباء اور اساتذہ کرام سے مل کر ملاقاتیں کیں اور دارالعلوم کے شعبہ جات کا معائنہ کیا۔ ان میں الجزائر کے علماء نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے حدیث کی اجازت بھی حاصل کی۔ مہمانوں کی ضیافت تبلیغی جماعت کے دارالعلوم میں امیر مولانا حافظ شوکت علی مدظلہ اور جماعت کے لوگوں نے کی۔ اسی طرح ایران کے نامور عالم دین مولانا شہاب الدین مشہدی بھی ۹ دسمبر ۲۰۱۱ کو تشریف لائے۔ اور یہاں پر اساتذہ کرام اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے تفصیلی ملاقات کی۔

چینی سفارتکار کی دارالعلوم آمد: ۱۱ دسمبر ۲۰۱۱ء کو پاکستان کے قدیم اور مخلص دوست چین کے سفارتخانے کے اعلیٰ افسر ڈونگ لیجن۔ ڈپٹی ہیڈ آف کونسلر اینڈ ویزا سیکشن چائنا ایمبیسی دارالعلوم تشریف لائے اور دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات کا تفصیلی دورہ کیا۔ ان کے ہمراہ سینیٹر طلحہ محمود صاحب بھی تشریف لائے تھے۔ بعد میں ظہرانے کے موقع پر مہمانوں نے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ سے تفصیلی ملکی اور بین الاقوامی حالات پر سیر حاصل گفتگو کی۔

ایرانی کونسل جنرل کی دارالعلوم آمد ۱۴ دسمبر ۲۰۱۱ء کو پشاور میں قائم ایرانی قونصلیٹ کے نئے کونسل جنرل حسن درویش وند صاحب اور ڈائریکٹر آغا ذاکری صاحب دیگر رفقاء سمیت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب سے ملاقات کے لئے تشریف لائے۔ اور یہاں دفتر اہتمام میں مختلف حالات پر مولانا مدظلہ سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔

سویڈن کے اعلیٰ سطحی وفد کی دارالعلوم آمد: ۱۴ جنوری بروز ہفتہ کو دارالعلوم حقانیہ میں سویڈن کے وزارت خارجہ کے اعلیٰ عہدیدار یعنی برائے افغانستان و پاکستان کے سفیر نکلس تریوو اور اسلام آباد میں سویڈن ایمبیسی کے اہم سفارتی عہدیداروں سمیت دارالعلوم کا وزٹ کرنے کیلئے تشریف لائے۔ وفد نے دارالعلوم کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا اور خصوصاً شعبہ حفظ اور حقانیہ ہائی سکول کے شعبوں میں اپنی گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ اور یہاں کے معیاری نصاب تعلیم کی بے حد تعریف کی۔ مولانا حامد الحق حقانی اور مدیر الحق نے اس موقع پر ان کی رہنمائی کی۔ بعد میں مولانا مدظلہ کی عدم موجودگی میں مدیر الحق مولانا راشد الحق سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ پھر دوسرے دن وفد خصوصی طور پر اسلام آباد میں حضرت